



منشور

جماعت اسلامی پاکستان

اُمید عوام کی تبدیلی نظام کی





منشور

جماعت اسلامی پاکستان

اُمید عوام کی تبدیلی نظام کی

جماعت اسلامی پاکستان

فون نمبر: 042-35419520-24 فیکس نمبر: 042-35432194

ای میل: info@jamaat.org ویب سائٹ: www.jamaat.org

JIPOfficial JIPOfficial



زیرِ اہتمام

شعبہ تعلّقاتِ عامہ

جماعت اسلامی پاکستان
ملتان روڈ منصورہ لاہور۔

فون نمبر: 042-35419520-24
فیکس نمبر: 042-35432194
ای میل: info@jamaat.org
ویب سائٹ: www.jamaat.org



منشور

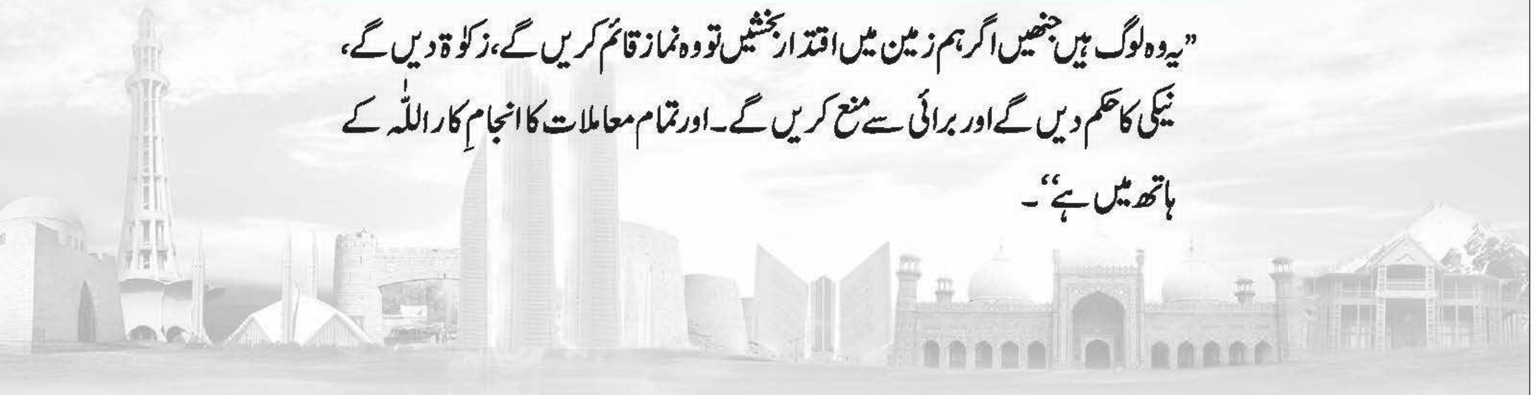
جماعت اسلامی پاکستان

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمٰنٰتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا ۙ وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ۚ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا (النسآء ۴:۵۸)

"مسلمانو! اللہ تمھیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں اہلِ امانت کے سپرد کرو، اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل کے ساتھ فیصلہ کرو، اللہ تم کو نہایت عمدہ نصیحت کرتا ہے، یقیناً اللہ سب کچھ سنتا اور دیکھتا ہے"۔

الَّذِينَ إِنْ مَكَّنّٰهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَآتَوُا الزَّكٰوةَ وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَلِلَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ (الحج ۲۲:۴۱)

"یہ وہ لوگ ہیں جنھیں اگر ہم زمین میں اقتدار بخشیں تو وہ نماز قائم کریں گے، زکوٰۃ دیں گے، نیکی کا حکم دیں گے اور برائی سے منع کریں گے۔ اور تمام معاملات کا انجامِ کار اللہ کے ہاتھ میں ہے"۔





منشور کمیٹی

مرکزی مجلس شوریٰ نے اپنے اجلاس مورخہ 16 تا 18 مئی 2008ء میں
نئے منشور کی تیاری کے لیے درج ذیل افراد پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی تھی۔

جناب پروفیسر خورشید احمد (صدر)

جناب ڈاکٹر فرید احمد پراچہ (سیکرٹری)

جناب چودھری رحمت الٰہی

جناب سراج الحق

جناب لیاقت بلوچ

جناب میاں مقصود احمد

جناب پروفیسر محمد ابراہیم

جناب اسداللہ بھٹو

جناب ڈاکٹر سید وسیم اختر

جناب عبدالمتین اخوندزادہ

جناب مولانا عبدالحق ہاشمی

جناب محمد حسین محنتی

جناب سید وقاص جعفری

جناب سردار ظفر حسین خان

جناب پروفیسر محمد وقاص

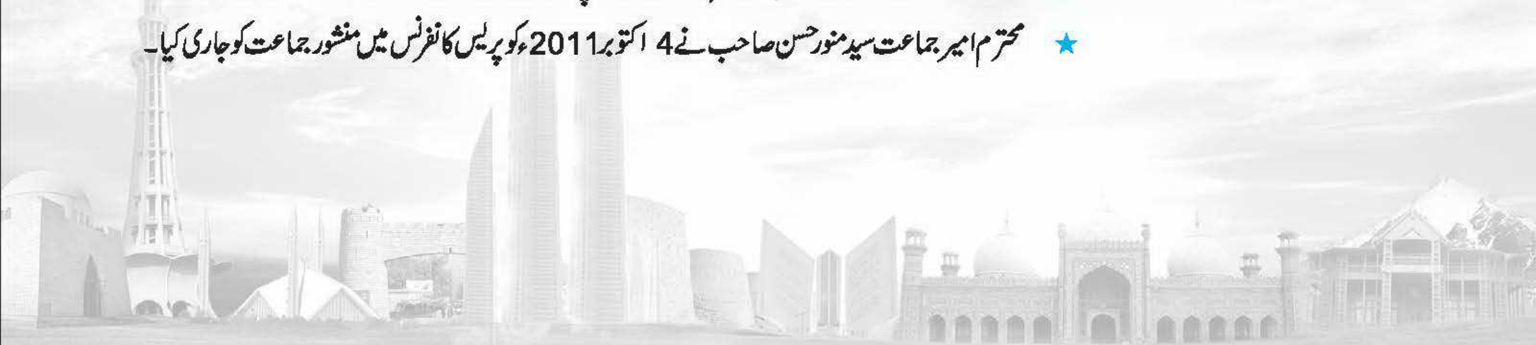
جناب محمد اویس قاسم

جناب مشتاق احمد خان

محترمہ ڈاکٹر سمیحہ راحیل قاضی

محترمہ عافیہ سرور

- 30,29، جون 2011ء کو مرکزی مجلسِ شوریٰ نے اپنے اجلاس میں منشور جماعت کے مسودے کی منظوری دی۔
- محترم امیر جماعت سید منور حسن صاحب نے 4 اکتوبر 2011ء کو پریس کانفرنس میں منشور جماعت کو جاری کیا۔



حُسنِ ترتیب



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آج کل پاکستان اپنی تاریخ کے بدترین حالات سے گزر رہا ہے۔ امن و امان جو کسی معاشرے کی بنیادی ضرورت ہے وہ موجود نہیں، ڈاکہ، چوری، قتل اور اغوا جیسے جرائم عام ہیں۔ پورے ملک میں قتل و غارت گری بالخصوص کراچی، بلوچستان، قبائلی علاقہ جات اور خیبر پختونخوا میں روزمرہ کا معمول بن چکی ہے۔ حکومت کی بے حسی اور بے بسی صاف نظر آرہی ہے۔ معیشت زبوں حالی کا شکار ہے، عوام مہنگائی اور بے روزگاری کی چکی میں پس رہے ہیں۔ بجلی، گیس اور پٹرول کے بحرانوں نے جینا دوبھر کر دیا ہے۔ حکمران اور ان کے اتحادی سیاست دان اور نوکر شاہی باہم مل کر قوم کے وسائل کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں۔ آئے دن نئے نئے اسکینڈل سامنے آرہے ہیں اور کوئی احتساب کرنے والا نہیں ہے۔ کرپشن عام ہے، پی آئی اے، ریلوے، اسٹیل مل جیسے بڑے ادارے خسارے میں ہیں اور بنکوں میں بھی لوٹ مار ہو رہی ہے۔

بے حیائی اور فحاشی پھیلانے اور نوجوان نسل کا اخلاق تباہ کرنے کی منظّم مہم چلائی جارہی ہے اور کوئی روکنے والا نہیں ہے۔ معاشرے میں تشدد کا رجحان بڑھ رہا ہے۔ دہشت گردی کا بڑھتا ہوا طوفان ہے جس کا ہدف اب ہماری مساجد، عبادت گاہیں، مزارات، بازار، سڑکیں اور محلے بن گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہمارے دفاعی ادارے اور اہم تنصیبات تک محفوظ نہیں رہے۔ حکمران بے حس اور قوم سہمی ہوئی ہے۔

امریکا نے ملک کو اپنے چنگل میں لے لیا ہے۔ ہم غلام بن کر اُس کے ہر حکم کو ماننے پر مجبور ہیں۔ حکمرانوں نے ایک پرائی جنگ کو اپنا کر اپنی فوج کو اپنے ہی عوام سے لڑا دیا ہے۔ امریکا کے ایجنٹ اور جاسوس پورے ملک

- ہم لوٹ کھسوٹ بدعنوانی کا سدِ باب اور جرائم کی بیخ کنی کریں گے۔
- ہم پاکستان کو پرامن اور خوش حال بنائیں گے۔





منشور
جماعت اسلامی پاکستان

میں پھیلے ہوئے ہیں۔ انھی کی بدولت ہماری حاکمیت اور خودمختاری کو پامال کر کے ملک کے اندر کارروائیاں ہورہی ہیں۔ ڈرون حملے روز افزوں ہیں۔ ہمارے احتجاج پر معذرت کی بجائے دھڑلے سے کہا جاتا ہے کہ "ہم یہ کرتے رہیں گے" اور اس کے ساتھ یہ طعنہ بھی دیا جاتا ہے کہ "ہم سے پیسے لیتے ہو تو ہمارے حکم بھی مانو"۔ گویا حالت یہ ہے کہ۔

تن ہمہ داغ داغ شد پنبہ کُجا کُجا نہم

قوم ایک دلدل میں پھنسی ہوئی ہے اور بظاہر نکلنے کا کوئی راستہ نہیں مل رہا۔

تاریخ شاہد ہے کہ قوموں کی تعمیر و ترقی اور ان کا انحطاط و زوال ان کی قیادت پر منحصر ہے۔ اگر قیادت مخلص، دیانت دار، باصلاحیت، بے لوث اور پُرعزم ہو تو قومیں آگے بڑھتی اور ترقی کی راہ پر گامزن ہوتی ہیں اور اگر قیادت خودغرض اور مفاد پرست ہو، اپنے اقتدار کے سوا اس کا کوئی ہدف نہ ہو تو وہ قوم زوال کا شکار ہو جاتی ہے۔ قیادت اگر خود کھری، مخلص اور ہر حال میں انصاف کرنے والی اور قانون اور آئین کی پابند نہ ہو تو اچھے سے اچھے قوانین اور آئین بے اثر ہو جاتے ہیں۔ لیکن قیادت اگر مخلص اور پرعزم ہو تو عوام کی فلاح و بہبود اور انصاف کی فراہمی میں کوئی رکاوٹ پیش نہیں آتی۔

- ووٹ ایک امانت ہے۔
- انتخابات صحیح نمائندے منتخب کرنے کا واحد موقع ہے۔

ووٹ ایک امانت ہے اور انتخابات قیادت کی فراہمی کا بنیادی اور اہم ذریعہ ہیں۔ یہ بات اچھی طرح سمجھنے کی ہے کہ اگر ووٹر اپنے ووٹ کا صحیح استعمال نہیں کرتا اور ذاتی مفاد، برادری یا دباؤ کے تحت ووٹ دیتا ہے اور غلط فرد کو قیادت و سیادت اور اقتدار پر فائز کرتا ہے تو اس صورت میں تمام تر خرابیوں اور تباہ کاریوں کی ذمہ داری سے وہ عہدہ برآ نہیں ہو سکتا۔ ووٹر اچھی اور بری قیادت کے برسرِ اقتدار آنے میں پوری طرح ذمہ دار ہے۔ اگر ووٹر





اچھی اور بری یا دیانت دار اور مفاد پرست قیادت میں تمیز نہ کریں اور اپنی پرانی ڈگر پر چلتے ہوئے ووٹ دیں تو ویسی ہی قیادت ہمیں ملے گی جیسی اس وقت ہم پر مسلط ہے۔ اور اس سے ہمارے حالات بھی جوں کے توں رہیں گے۔ اگر ووٹرز ملک کے مفاد (جس میں خود ان کا مفاد بھی شامل ہے) کے پیشِ نظر مخلص اور دیانت دار لوگوں کو ووٹ دیں تو ہمیں صحیح قیادت میسر آسکتی ہے۔

ہمارے ملک میں جمہوریت اور انتخابات کو اقتدار اور مفاد کا کھیل بنا دیا گیا ہے۔ حالانکہ وہ ملک وقوم کی تعمیر وتخریب کا ذریعہ بنتے ہیں اور تعمیر وہی لوگ کر سکتے ہیں جو اپنے لیے کسی دنیاوی اجر کے متلاشی نہ ہوں۔ بلا استثنا اللہ کے ہر نبیؑ نے اپنے مشن کے لیے کام کرتے ہوئے اپنی قوم سے ہمیشہ یہی کہا کہ "میں اس کے لیے آپ سے کوئی اجر نہیں مانگتا۔ میرا اجر تو اللہ کے پاس ہے"۔ جب تک ایسی قیادت آپ کو میسر نہ ہو آپ اپنے مسائل کو حل نہیں کرا سکیں گے۔

اب ایک بار پھر انتخابات کی آمد اور آپ کے امتحان کا وقت ہے کہ آپ کس قسم کی قیادت منتخب کرتے ہیں۔ میدان میں ووٹ مانگنے والوں کا ہجوم ہے۔ پُرکشش نعرے اور بڑے بڑے دعوے ہیں لیکن ان میں اکثر وبیش تر لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَالَا تَفْعَلُوْنَ (وہ بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں ہو) کا مصداق ہیں۔

جماعت اسلامی پاکستان محض ایک "سیاسی" یا "مذہبی" یا "اصلاحی" جماعت نہیں ہے بلکہ یہ وسیع معنوں میں ایک نظریاتی جماعت (Ideological Party) ہے جو پوری انسانی زندگی کے لیے اسلام کے جامع اور عالمگیر نظریۂ حیات پر یقین رکھتی ہے اور اس کو زندگی کے ہر شعبے میں عملاً نافذ کرنا چاہتی ہے۔ اس جماعت کے نزدیک دنیا کے بگاڑ کا حقیقی سبب خدا اور آخرت سے بے نیازی اور رسالت کی رہنمائی سے روگردانی ہے۔ دنیا

- اگر ہم لسانی و علاقائی تعصب سے پاک ہو کر ووٹ دیں تو ہمیں اہل، دیانتدار اور مخلص قیادت میسر آسکتی ہے۔





منشور
جماعت اسلامی پاکستان

میں جب، جہاں اور جس شعبۂ زندگی میں بھی خرابی پیدا ہوئی ہے، اس کی تہہ میں یہی بنیادی سبب کارفرما رہا ہے، اور کوئی اصلاح اس کے بغیر ممکن نہیں ہے کہ خدا کی اطاعت، آخرت کی جواب دہی کے احساس اور رسالت کی راہنمائی کو نظامِ زندگی کی بنیاد بنایا جائے۔ اس کے بغیر کسی مادہ پرستانہ نظریے کی اساس پر عدل قائم کرنے کی جو کوشش بھی کی جائے گی، وہ ایک نئے ظلم کی شکل اختیار کرلے گی۔

جماعت اسلامی کا نظریہ حیات عالمگیر ہے اور پوری انسانیت کی فلاح اس کے پیشِ نظر ہے۔ مگر وہ یقین رکھتی ہے کہ جب تک ہم خود اپنے ملک کو اسلامی نظام کا مثالی نمونہ نہ بنادیں، اور جب تک ہم یہ ثابت نہ کردیں کہ جس حق وصداقت پر ہم ایمان کا دعویٰ کررہے ہیں، اس پر خود بھی عمل کررہے ہیں اور جب تک ہم یہ نہ دکھادیں کہ اس پر عمل کرنے کے کیسے بہتر نتائج ہمارے ملک میں برآمد ہوئے ہیں، اس وقت تک ہم دنیا کو اس کے حق اور صداقت ہونے کا قائل نہیں کرسکتے۔

- جماعت اسلامی، اسلامی نظریہ حیات پر یقین رکھتی ہے۔ اس کے نزدیک نہ صرف پاکستان بلکہ پوری دنیا کے مسائل کا حل اسلامی نظام کے نفاذ میں ہے۔

اس جماعت کے نزدیک پاکستان میں دراصل کمی اس چیز کی نہیں ہے کہ یہاں خدا اور آخرت اور رسالت کے ماننے والے کم ہیں بلکہ اصل کمی یہ ہے کہ جس عقیدے اور نظام کو یہاں کے باشندوں کی عظیم اکثریت حق مانتی ہے، وہ عملاً نافذ نہیں ہورہا ہے اور اس پر ملک کا پورا نظام قائم نہیں ہے۔ اسی وجہ سے ہمارا ملک ایک اسلامی ملک ہونے کے باوجود اسلام کی نعمتوں اور برکتوں سے نہ خود فائدہ اٹھا رہا ہے اور نہ دنیا کے لیے اسلام کے برحق ہونے کا گواہ بن رہا ہے۔

جماعت اسلامی اس کمی کو پورا کرنے کے لیے تمام ممکن تدابیر سے کام لے رہی ہے۔ اسلام کا علم پھیلانا، قدیم اور جدید جاہلیتوں کی پیدا کی ہوئی گمراہیوں کو دور کرنا، سوچنے سمجھنے والے طبقوں کو علمی حیثیت سے یہ بتانا کہ





اسلام ہمارے تمام مسائل کو کس طرح حل کرتا ہے، اور اخلاقِ عامہ کی اصلاح کی جدوجہد کرنا، یہ سب کام جماعت کے پروگرام کے لازمی اجزا ہیں، جن پر وہ گذشتہ 70 سال سے عمل پیرا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ حکومت کے نظام کی اصلاح بھی قطعاً ایک ناگزیر ضرورت ہے، خصوصیت کے ساتھ موجودہ زمانے میں جب کہ زندگی کا ہر شعبہ حکومت کی گرفت میں آ گیا ہے اور اس کے اختیارات ہر گوشۂ حیات پر حاوی ہو گئے ہیں، نظامِ حکومت کی اصلاح کے بغیر نہ افرادی کی انفرادی اصلاح ہو سکتی ہے اور نہ معاشرے میں اجتماعی عدل قائم کیا جاسکتا ہے۔ ایک بگڑی ہوئی حکومت اصلاح کے راستے میں سب سے بڑی مزاحمتی طاقت ہوتی ہے اور وہ بگاڑ پیدا کرنے والے تمام عناصر اور اسباب کی پشت پناہ بن جاتی ہے۔ اسلامی نظام کے خواہش مند لوگ غیر سیاسی تدبیروں سے اپنے اس مقصد کے لیے خواہ کتنی ہی کوشش کریں ان کو ایسی حالت میں کوئی کامیابی نہیں ہو سکتی جب کہ حکومت کی باگیں ان لوگوں کے ہاتھوں میں ہوں جو ملک کے تمام ذرائع و وسائل اور قانون و انتظام کی تمام طاقتیں ملک کو سرمایہ داری یا اشتراکیت یا کسی دوسرے غیر اسلامی نظامِ زندگی کی طرف لے جانے میں استعمال کر رہے ہوں۔

اسی غرض کے لیے جماعت اسلامی پرامن، آئینی اور جمہوری طریقوں سے نظامِ حکومت کو بدلنا چاہتی ہے۔

اس کے پیشِ نظر پاکستان کو ایک ایسی ریاست بنانا ہے: جو قرآن و سنّت کے اتباع کی پابند اور خلافتِ راشدہ کے نمونے کی پیرو ہو۔ جس میں اسلام کے اصول و احکام پوری طرح کارفرما ہوں، آپ کے پاس ووٹ کے لیے آنے والوں میں جماعت اسلامی کے کارکنان بھی شامل ہے لہٰذا آپ کی یادداشت تازہ کرنے کے لیے یا جو حضرات لاعلم ہیں ان کے علم میں لانے کے لیے چند باتیں جماعت اسلامی کے حوالے سے پیش ہیں۔

جماعت اسلامی کبھی پورے اقتدار کی حامل نہیں ہوئی لیکن اس نے زندگی کے ہر میدان میں آپ کی خدمت

- جماعت اسلامی، پُرامن، آئینی اور جمہوری طریقوں سے نظام حکومت بدلنا چاہتی ہے۔





کی ہے اور اس کی قیادت اور کارکن اس بے لوث خدمت میں ہمہ تن مصروف رہے ہیں۔ جب بھی اور جس حد تک ان کو اقتدار میں شرکت کا موقع ملا، ان کا کردار اور کارکردگی آپ کے سامنے ہے۔ 2002ء میں صوبہ خیبر پختونخوا کی صوبائی حکومت میں جماعت نے ثانوی حیثیت سے شرکت کی۔ کراچی میں تین مرتبہ جماعت اسلامی کو میئر شپ ملی۔ عوام ہمارے وزرا کی کارکردگی کے گواہ اور اسے تسلیم کرتے ہیں۔ کراچی کی میئر شپ کی کارگردگی کو تو مخالف بھی تسلیم کرتے ہیں۔ لیکن اصل نکتہ یہ ہے کہ ان میں سے کسی دور میں بھی ہمارے کسی وزیر، ممبر پارلیمنٹ یا میئر پر مخالف بھی کرپشن یا بدعنوانی کا کوئی الزام نہیں لگا سکے۔ نہ ان میں سے کسی نے اپنے لیے کوئی ذاتی مفاد حاصل کرنے کی کوشش کی۔ اسی طرح الخدمت فاؤنڈیشن کے تحت پاکستان میں رفاہِ عامہ اور تعلیم وصحت کے میدان میں خدمتِ خلق کا سب سے بڑا نیٹ ورک چل رہا ہے۔ جہاں ہم اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں وہیں قوم سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ سب کی کارکردگی کی بنیاد پر اللہ کے سامنے جواب دہی کے احساس کے ساتھ اپنا فیصلہ کریں۔

- جماعت اسلامی، بے لوث عوامی خدمت کا شان دار ریکارڈ رکھتی ہے۔

جماعت اسلامی کا منشور آپ کے ہاتھ میں ہے۔ اس سے مختلف مسائل اور ایشوز پر جماعت کا نقطۂ نظر دیکھنے اور سمجھنے میں آپ کو مدد ملے گی۔ ان شاءاللہ جماعت اپنے قول کا پاس کرنے والی اور اس پر پورا اترنے والی جماعت ہے۔ لیکن اصل مسئلہ اس قیادت کا ہے جسے منشور پر عمل کرنا ہوتا ہے اور جو ملک وقوم کو اس دلدل سے نکالنے کا، جس میں اس وقت یہ پھنسی ہوئی ہے، عزم اور اس کے لیے مطلوب صلاحیت، دیانت اور اخلاص بھی رکھتی ہو اور اس کا ماضی اس کی تصدیق کرتا ہو، ایسی قیادت جو قوم کو امریکی غلامی کے پھندے سے نکال کر اس کی اپنی خودمختاری کو بحال کرے، ملک کو اپنے پیروں پر کھڑا کرے اور عوام کو امن و امان فراہم کرنے کے ساتھ معاشی



بحرانوں سے نکال کر آگے بڑھائے۔ جماعت اسلامی کا یہی ایجنڈا ہے۔ جو لوگ میدان میں ہیں ان سب کا ماضی آپ کے سامنے ہے اور ان کو دوبارہ آزمانا خود کو ایک بار پھر اندھیرے میں دھکیلنے کے مترادف ہے۔

فیصلہ تیرا تیرے ہاتھوں میں ہے دل یا شکم





منشور
جماعت اسلامی پاکستان

- امریکی غلامی سے آزادی اور اپنی خود مختاری کی بحالی کے لیے جماعت اسلامی کا ساتھ دیجیے۔





منشور
جماعت اسلامی پاکستان

مدینہ کی اسلامی ریاست ۔۔۔۔۔ایک بہترین ماڈل

ہمارے لیے مدینہ منورہ کی اسلامی ریاست ایک بہترین ماڈل ہے جہاں قرآن وسنّت کی تعلیمات کی روشنی میں فلاحی نظام وضع کیا گیا۔ اُس بابرکت اسلامی ریاست کی چند خصوصیات یہ تھیں:

- معاشرے میں دولت اور دیگر وسائلِ ثروت کی عادلانہ تقسیم کا بندوبست کیا گیا۔ زکوٰۃ اور انفاق فی سبیل اللہ کی ترغیب کے ذریعے سے دولت کا رُخ امرا سے غربا کی طرف پھیرا گیا۔ ایسے ذرائع اور طور طریقوں پر پابندی لگائی گئی جس سے کسی خاص طبقے کے ہاتھ میں دولت کے ارتکاز کا امکان تھا۔ مثلاً سُود، احتکار، ذخیرہ اندوزی، ناجائز منافع خوری وغیرہ۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ چند ہی سالوں میں دولت صالح خون کی مانند پورے معاشرے میں گردش کرنے لگی اور خوش حالی کا دور دورہ ہو گیا۔
- رعایا کے لیے خوراک، لباس، صحت اور تعلیم کا مناسب انتظام کیا گیا۔ شیر خوار بچوں تک کے لیے ریاست کی طرف سے وظائف کے انتظامات کی مثالیں بکثرت ملتی ہیں۔
- قانون کا احترام سب کے لیے لازم قرار دیا گیا۔ حکمران اور رعایا کے درمیان فرق ختم کیا گیا۔ لوگوں کے لیے اپنے خلیفہ، گورنر یا امیر تک رسائی انتہائی آسان بنائی گئی۔
- کاروبار، تجارت، صنعت وحرفت، زراعت غرض ہر میدان میں کام کرنے کے کھلے مواقع فراہم کیے گئے۔ رسل ورسائل کے ذرائع وضع کیے گئے۔ راستے محفوظ ہو گئے۔ بدامنی، بے چینی اور ڈاکہ زنی کا قلع قمع کر دیا گیا۔
- زکوٰۃ، صدقات، اموالِ فے اور دیگر مدّات میں جمع ہونے والی رقوم کو رعایا کی فلاح و بہبود اور خدمتِ

- ہماری آئیڈیل ۔۔۔۔۔ صرف اور صرف ریاستِ مدینہ
- دولت کی تقسیم منصفانہ ہو گی۔
- طبقاتی نظام کا خاتمہ ہو گا۔



خلق کے دیگر کاموں پر خرچ کیا گیا۔ اور چند ہی سالوں میں صورت حال یہ ہوگئی کہ صدقات دینے والے تو موجود تھے لیکن لینے والا کوئی نہ رہا۔

- نہ صرف انسان کی زندگی میں اس کی کفالت کا انتظام کیا گیا بلکہ مرنے کے بعد بھی اُس کی جانب سے رہ جانے والی ذمہ داریوں کی ادائیگی کا انتظام کیا گیا۔
- انسان تو کُجا جانوروں اور نباتات کے بارے میں بھی واضح احکامات جاری کِیے گئے۔ درختوں کے کاٹنے کو ناپسند کیا گیا۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا فرات کے کنارے پیاسا کتا بھی مرجائے تو خدشہ ہے کہ عُمرؓ سے اُس کا حساب لیا جائے گا۔





منشور
جماعت اسلامی پاکستان

- بنیادی ضروریات ریاست کی ذمہ داری ہوگی۔
- قانون سب کے لیے برابر ہوگا۔





آزاد، باوقار، خودمختار پاکستان

ہم اپنی خارجہ، داخلہ اور معاشی پالیسیوں میں بنیادی اور انقلابی تبدیلیوں کے ذریعے سے پاکستان کو حقیقی معنوں میں آزاد، مکمل طور پر خودمختار اور عالم اسلام کی قیادت کرتا ایک ترقی یافتہ، جدید، مضبوط اور باوقار پاکستان بنائیں گے اس مقصد کے لیے حسب ذیل اہم اقدامات کیے جائیں گے:

- آئی ایم ایف سمیت بیرونی قرضوں پر معیشت کا انحصار ختم کیا جائے گا اور وسائل کے حصول کے لیے اندرون ملک اور بیرون ملک پاکستانیوں کے وسائل کو مؤثر طریقے سے بروئے کار لایا جائے گا۔
  تمام بین الاقوامی معاہدات پارلیمان کے توسط سے کیے جائیں گے۔
- تمام ممالک کے ساتھ برابری، انصاف، پُر امن بقائے باہمی اور عدمِ مداخلت کی بنیاد پر تعلقات استوار کیے جائیں گے۔
- مسلم اُمہ کے اتحاد کے لیے خصوصی کردار ادا کیا جائے گا، مسلم ممالک کی مشترکہ پارلیمنٹ، مشترکہ دفاع اور مشترکہ منڈی کے قیام کے لیے کوشش کی جائے گی نیز اُمہ کی سطح پر قرآنِ پاک، ناموسِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم اور اسلامی شعائر کے تحفظ کے لیے بشمول او آئی سی تمام اداروں اور قوتوں کو متحرک کیا جائے گا۔
- ہمسایہ ملک چین سے تعلقات کو مزید فروغ دیا جائے گا اور زندگی کے تمام شعبوں میں باہمی تعاون کی راہیں تلاش کی جائیں گی۔
- بھارت کے ساتھ متنازعہ اُمور با مقصد، جامع اور نتیجہ خیز مذاکرات کے ذریعے سے حل کیے جائیں گے۔اس سلسلے میں تمام متعلقہ بین الاقوامی اداروں سے رجوع کرنے کے ساتھ ساتھ دیگر ممالک کی رائے بھی اپنے

- ہم پاکستان کو حقیقی معنوں میں آزاد، مکمل طور پر خودمختار، ترقی یافتہ اور ایک باوقار ملک بنائیں گے
- بیرونی قرضوں سے نجات حاصل کی جائے گی۔
- خودانحصاري کے لیے اپنے ہی وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔



حق میں ہموار کرنے کی پوری کوشش کی جائے گی۔

- کشمیر کی بھارت سے آزادی ہماری خارجہ پالیسی کا اہم ستون ہے۔ہم گزشتہ سات عشروں سے جاری جدوجہدِ آزادی کو تحسین کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ہمارا پختہ یقین ہے کہ ان کی لازوال قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ ہمارے نزدیک مسئلہ کشمیر کا واحد حل اقوام متحدہ کی قراردادوں کی روشنی میں رائے شماری ہی ہے۔اس ہدف کے حصول کے لیے ہم اسلامیانِ کشمیر کی مکمل سیاسی، اخلاقی اور سفارتی مدد کرنا اپنا فرضِ اوّلین سمجھتے ہیں۔





منشور

جماعت اسلامی پاکستان

- مسئلہ کشمیر ہماری خارجہ پالیسی کا اہم ترین ستون ہوگا۔

- مسئلہ کشمیر سمیت بھارت کے ساتھ تمام متنازع اُمور، بامقصد اور نتیجہ خیز مذاکرات کے ذریعے حل کیے جائیں گے۔





منشور
جماعت اسلامی پاکستان

دہشت گردی اور بدامنی کا خاتمہ

ہم ہر طرح کی دہشت گردی چاہے وہ ریاستی ہو یا گروہی اس کے شدید مخالف ہیں۔ ہم پاکستان پر مسلّط دہشت گردی کی اس صورت حال کو مکمل تبدیل کر دیں گے۔

- ڈرون حملوں، دہشت گرد حملوں اور فوجی آپریشنوں کو فوری طور پر ختم کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں اکتوبر 2008ء اور مئی 2011ء میں منظور کی جانے والی پارلیمنٹ کی متفقہ قراردادوں پر مکمل عمل درآمد کا اہتمام کیا جائے گا۔
- بغیر سیکورٹی کلیئرنس کے دیے گئے تمام غیرملکیوں کے ویزے کینسل کیے جائیں گے اور پاکستان میں موجود غیرملکیوں کی سرگرمیوں پر قانون کے مطابق کڑی نظر رکھی جائے گی۔
- پاکستان میں دہشت گردی میں ملوث تمام عناصر کے خلاف قانون کے مطابق مؤثر کارروائی کی جائے گی۔
- ملک میں بالعموم اور کراچی میں بالخصوص دہشت گردی، ٹارگٹ کلنگ، بھتہ خوری، قبضہ مافیا، ٹارچر سیلوں کے تمام واقعات بشمول 12 مئی، 9 اپریل، 12 ربیع الاول، 27 اکتوبر، 10 محرم الحرام اور جولائی، اگست 2011ء میں ہونے والے قتل عام وغیرہ کے مجرموں کو بے نقاب کر کے قانون اور عدلیہ کے شکنجے میں دیا جائے گا۔
- لاپتا افراد کو فوری بازیابی کا اہتمام کیا جائے گا۔ ظلم کرنے والوں کو قانون کے مطابق سخت سزا دی جائے گی۔
- قوم کی بیٹی ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی رہائی کے لیے تمام قانونی، سفارتی، سیاسی اور اخلاقی ذرائع استعمال کیے جائیں گے نیز جو بھی پاکستانی دوسرے ملکوں میں زیرحراست ہیں، ان کی ہر ممکن مدد کی جائے گی اور ان اسباب کا مکمل خاتمہ کیا جائے گا جو نوجوانوں کو غلط راستوں کی طرف لے جاتے ہیں۔

- ہم ہر طرح کی دہشت گردی کو جڑ سے اُکھاڑ پھینکیں گے۔
- ملک بھر میں بالعموم اور کراچی میں بالخصوص دہشت گردی اور ٹارگٹ کلنگ کے واقعات میں ملوث مجرموں کو کیفرِ کردار تک پہنچائیں گے۔



جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ اور زرعی اصلاحات

جاگیردارانہ طرز سیاست کے خاتمے کے لیے ہم

- انگریزوں کی عطا کردہ جاگیروں کو تمام قانونی تقاضے پورے کر کے ضبط کر لیں گے۔
- اسلامی تعلیمات اور اسلامی نظریاتی کونسل کی رہنمائی کے مطابق حدِ ملکیت سے زائد زمین مالکان سے منصفانہ شرح سے خرید کر ترجیحی حق کے تحت مزارعین اور ہاریوں کو آسان شرائط پر دی جائے گی۔
- غیر آباد بنجر سرکاری زمینوں کو پانی کی سہولت اور آبادکاری کی شرط کے ساتھ غیر مالک، غریب کاشت کاروں میں گزارہ یونٹ کے مطابق آسان شرائط پر تقسیم کر دیا جائے گا۔
- زراعت کے بجائے ایک خاص حد سے زائد زرعی آمدن پر ٹیکس عائد کیا جائے گا۔ ٹیکس کا ایسا فارمولا وضع کیا جائے گا کہ جس کا اثر غریب کسان، کاشت کار یا ہاری پر نہیں پڑے گا۔
- پہلے سے لیے گئے تمام زرعی قرضوں پر سود معاف کر دیا جائے گا۔
- کاشت کار کو آسان شرائط پر اور سود سے پاک نظام کے تحت قرضہ فراہم کیا جائے گا۔ فصلوں کی اسلامی انشورنس (تکافل) کا نظام قائم کیا جائے گا۔
- زرعی ترقیاتی بینک کے ذریعے سے کسانوں کو Inputs فراہم کیے جائیں گے۔ اور فصل کی کٹائی اور فروخت کے موقع پر چیک یا نقد کی صورت میں معاوضہ واپس لیا جائے گا۔
- شمسی توانائی کے ذریعے سے چلنے والے ٹیوب ویل کسانوں میں متعارف کرائے جائیں گے۔
- زراعت سے متعلق تمام ضروریات، مثلاً بیج، کھاد، زرعی ادویات پر سے بھاری ٹیکس ختم کر کے ان کی قیمتوں



منشور
جماعت اسلامی پاکستان

- ملک سے جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ کر دیا جائے گا۔
- کسانوں میں اسلامی تعلیمات کے مطابق زمین کی تقسیم کی جائے گی۔
- زرعی قرضوں پر سود ختم کر کے انھیں آسان بنایا جائے گا۔
- جاگیرداروں سے ٹیکس لیا جائے گا۔



منشور
جماعت اسلامی پاکستان

• زراعت کو جدید خطوط پر اُستوار کیا جائے گا۔

میں نمایاں کمی کی جائے گی۔

- زراعت کے لیے استعمال ہونے والی بجلی اور ڈیزل کے لیے خصوصی رعایت کا نظام وضع کیا جائے گا۔ جن کی قیمت عام نرخ سے نصف ہوگی۔ زرعی اجناس کی برآمد کے لیے کاشت کار کے لیے مفید مؤثر حکمت عملی طے کی جائے گی۔ سیم اور تھور کے خاتمے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر پروگرام شروع کیا جائے گا تاکہ قابلِ کاشت رقبے میں خاطر خواہ اضافہ کیا جاسکے۔ نیشنل ڈرینیج سسٹم کے تحت ملک بھر کے سیم کے پانی کو سمندر میں ڈالنے کے لیے لیفٹ آؤٹ فال ڈرین اور رائٹ آؤٹ ڈرین کے کام کو جلد از جلد مکمل کیا جائے گا۔
- ریونیو ریکارڈ کو کمپیوٹرائزڈ کیا جائے گا۔ ہر مالکِ زمین کو کمپیوٹرائزڈ پاس بک جاری کی جائے گی۔





مہنگائی کا خاتمہ

اشیائے صرف کی قیمتوں میں مسلسل اضافے اور کمر توڑ مہنگائی نے عوام کا جینا دوبھر کر دیا ہے۔ اس وقت عام آدمی کا سب سے بڑا مسئلہ مہنگائی ہے۔ جماعت اسلامی مہنگائی کے خاتمے کے لیے حسب ذیل اقدامات کرے گی:

- ٹیکس کے نظام میں انقلابی تبدیلی لائی جائے گی جس میں غریب عوام پر بالواسطہ ٹیکسوں کا بوجھ کم سے کم کیا جائے گا۔ جی ایس ٹی کا مکمل خاتمہ کیا جائے گا۔
- چھ اشیائے صرف آٹا، چینی، گھی، چاول، دالیں اور چائے کی پتی کی قیمتوں میں کم از کم 20 فی صد کمی کی جائے گی۔ اور ان اشیاء کی معقول سپلائی کو بھی یقینی بنایا جائے گا تاکہ عوام کو یہ چیزیں ہر وقت اور ہر جگہ باآسانی دستیاب ہوں۔
- سبزیوں اور پھلوں کو کھیت و باغ سے صارفین تک پہنچانے میں شامل درمیانی واسطوں کو کم کر کے قیمتوں میں کمی کی جائے گی۔ نیز ہفتہ وار سستے بازاروں کے قیام کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔
- بجلی اور گیس کے بِلوں میں شامل تمام ٹیکسوں کے خاتمے، بجلی چوری اور لائن لاسز پر قابو اور نادہندگان سے وصولیوں کے نتیجے میں بجلی اور گیس کو 30 فی صد سستا کیا جائے گا۔
- بڑے ذخیرہ اندوزوں اور ناجائز منافع خوروں کے خلاف مؤثر لائحۂ عمل اختیار کیا جائے گا۔
- قیمتوں کے تعیّن اور نگرانی کے لیے اراکینِ پارلیمنٹ، عدلیہ و انتظامیہ کے نیک نام سابق افسران، علماء، وکلاء، صحافیوں اور صارفین کے نمائندوں پر مشتمل ہر سطح پر پرائس کنٹرول کونسلیں قائم کی جائیں گی۔

- مہنگائی کے خاتمے کے لیے ٹیکس نظام میں انقلابی تبدیلی لائے گی۔
- گیس، بجلی کو 30 فی صد سستا کیا جائے گا۔



- تحصیل کی سطح پر صارفین عدالتیں قائم ہوں گی۔ اور ان کے فیصلوں پر مکمل عمل درآمد کے لیے قانون سازی کی جائے گی۔
- پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے تعیّن کے لیے اراکینِ پارلیمنٹ اور تمام سٹیک ہولڈرز کے نمائندوں پر مشتمل کمیشن قائم ہوگا۔ پیٹرولیم پر ناروا ٹیکسوں، ناجائز منافع کے خاتمے اور فارمولے کی اصلاح کے ذریعے سے قیمتوں کو عام آدمی کی دسترس میں رکھا جائے گا۔
- مہنگائی کے تناسب سے تنخواہوں میں اضافے کا ایک مستقل قانون بنایا جائے گا۔



- پٹرولیم مصنوعات سے ناجائز ٹیکس ختم کر کے اسے سستا کیا جائے گا۔
- مہنگائی کے تناسب سے تنخواہ میں اضافہ کیا جائے گا۔

منشور
جماعت اسلامی پاکستان





توانائی کے بحران کا خاتمہ

جماعت اسلامی توانائی کے بحران کے خاتمے کے حسب ذیل اقدامات کرے گی:

فوری اقدامات:

صرف چھ ماہ کی مدت میں تیز رفتار عمل کے ساتھ موجودہ 20 ہزار میگا واٹ بجلی کی صلاحیت کے جنریشن یونٹس کا 100 فی صد استعمال یقینی بنایا جائے گا۔ اس کے لیے حسب ذیل اقدامات کیے جائیں گے:

- جنریشن یونٹس کو واجبات کی بروقت ادائیگیوں اور گیس اور پیٹرولیم کی سپلائی یقینی بنانا
- بجلی چوری اور لائن لاسز پر کنٹرول
- بڑے بڑے نادہندگان سے وصولیاں
- بجلی سپلائی کرنے والے اداروں کے شاہانہ اخراجات میں کمی اور کرپشن کا خاتمہ
- بجلی کی بچت کے لیے مناسب اقدامات

وسط مدتی اقدامات: (دو سال دورانیہ)

- ایران اور وسطِ ایشیا سے گیس اور بجلی کا فوری حصول
- چین سے بھی بجلی کا حصول
- توانائی کے جاری پراجیکٹوں کی ہنگامی بنیادوں پر تکمیل

- توانائی کے بحران سے نمٹنے کے لیے موجودہ وسائل کو بھرپور طریقے سے بروئے کار لایا جائے گا۔



مستقل اقدامات (دس سال دورانیہ)

- قومی اتفاق رائے سے 5 ڈیموں کی تعمیر
- نہروں، آبشاروں، پہاڑی دریاؤں کے تمام پوٹینشل مقامات پر پن بجلی کی پیداوار کا اہتمام
- کوئلے سے بجلی بنانے کے لیے ملکی سائنس دانوں اور چین کی معاونت سے پیش رفت
- گھارو، کیٹی بندر اور دیگر مقامات پر ہوا سے بجلی بنانے کے پراجیکٹوں کا آغاز اور تنصیب
- کم قیمت پر شمسی توانائی کے چھوٹے اور بڑے پراجیکٹوں کا آغاز اور تنصیب
- ایٹمی اور جیو تھرمل توانائی کو استعمال میں لانا

جماعت اسلامی پاکستان صرف دس سالوں میں ملک کو 50 ہزار میگا واٹ بجلی پیدا کرنے کی استعداد سے مالا مال کردے گی، ان شاء اللہ۔

- قومی اتفاق رائے سے نئے ڈیم بنائے جائیں گے۔
- توانائی کے متبادل منصوبے شروع کیے جائیں گے۔
- کوئلے، شمسی توانائی اور ہوا سے سستی بجلی بنائی جائے گی۔

منشور
جماعت اسلامی پاکستان



روزگار سب کے لیے

روزگار کی فراہمی معیشت کے استحکام کے بغیر ممکن نہیں۔

- ہر علاقے کو اس میں موجود ذخائر: معدنیات ، زراعت ، لائیوسٹاک ، جنگلات ، گھریلو صنعت یا دیگر وسائل و ذرائع کے مطابق ایک علاقہ ایک صنعت کے انقلابی پروگرام کے تحت کسی خاص صنعت کے لیے مختص کر دیا جائے گا۔
- حکومت ہر ممکنہ سہولتیں فراہم کرے گی اور ٹیکس میں چھوٹ وغیرہ دے گی۔
- اس طرح اس علاقے کے پڑھے لکھے نوجوانوں اور محنت کشوں کو ان کے اپنے علاقے میں روزگار ملے گا۔اس طرح وہ علاقہ ترقی کرے گا اور ایک صنعت کے ساتھ متعلقہ کئی صنعتیں پروان چڑھیں گی۔
- سرکاری ملازمتوں پر تقرریاں میرٹ پر ہوں گی۔ بھاری مشاہرے کی کنٹریکٹ ملازمتوں کا خاتمہ ہوگا۔
- مقابلے کے امتحانات انگریزی کے ساتھ ساتھ قومی زبان میں لیے جائیں گے۔
- روزگار کے حصول کے لیے انگریزی زبان کی بالادستی ختم کردی جائے گی۔
- دینی نصاب کے بعض مضامین بھی مقابلے کے امتحانات میں شامل کیے جائیں گے تاکہ دینی مدارس کے فارغ التحصیل افراد کو قومی دھارے میں لایا جاسکے۔
- نجی شعبے کی شراکت سے سالانہ 10 لاکھ روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جائیں گے۔
- ایگرو بیسڈ انڈسٹری، کاٹیج انڈسٹری اور سمال و میڈیم انڈسٹری کو فروغ دینے کے لیے مراعات کا خصوصی

- معیشت کے استحکام کے لیے صنعتوں کو فروغ دیا جائے گا۔
- روزگار کو عام کیا جائے گا۔





منشور
جماعت اسلامی پاکستان

پیکیج تشکیل دیا جائے گا۔

- پڑھے لکھے بے روزگار نوجوانوں کو شرح تعلیم میں اضافے کے حقیقی اور واضح چیکنگ میں آنے والے نظام سے مربوط کر کے ایک سال کی مدت کے لیے بے روزگاری الاؤنس دیا جائے گا۔



- گھریلو صنعتوں کو فروغ دیا جائے گا۔





منشور
جماعت اسلامی پاکستان

چھت سب کے لیے

ہم اپنے ملک کے تمام بے گھر افراد کے لیے اپنا گھر بنانے کی خواہش کو بنیادی حق تسلیم کرتے ہیں اور اس حق کی فراہمی کے لیے:

- شہروں اور قصبوں میں نئی آبادیاں بسائی جائیں گی، ایسے تمام گھرانوں کو مفت زمین فراہم کی جائے گی جو ملک میں کہیں بھی زمین یا مکان کے مالک یا حصہ دار نہ ہوں۔ ان سے صرف ترقیاتی اخراجات وصول کیے جائیں گے۔
- غریب گھرانوں کو مکان بنانے میں سہولت کے لیے، بنکوں سے آسان شرائط پر طویل مدتی غیر سودی قرضے فراہم کیے جائیں گے۔
- ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن کے قرض نادہندگان کے بقایا جات میں سے سود کی رقم معاف کردی جائے گی۔ تمام بڑی فیکٹریوں کو پابند کیا جائے گا کہ وہ لازماً ملازمین کی رہائش گاہوں کا بندوبست کریں۔

- بے گھر افراد کو مفت زمین اور تعمیر کے لیے غیر سودی آسان قرضے دیے جائیں گے۔







منشور
جماعت اسلامی پاکستان

عدل وانصاف سب کے لیے

- ☆ قرآن وسنّت (شریعت) کو عملاً ملک کا بالا دست بنیادی قانون بنایا جائے گا تمام قوانین کو جلد از جلد قرآن وسنّت کے مطابق ڈھال دیا جائے گا۔
- ☆ حسبہ نظام نافذ کر کے انصاف کو گھر کی دہلیز تک پہنچانے کو یقینی بنایا جائے گا۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے ذریعے سے معاشرے کی دینی اور اخلاقی حِس کو مسلسل بیدار کیا جائے گا۔
- ☆ سستے اور فوری انصاف کو یقینی بنانے کے لیے۔۔۔ اعلیٰ وماتحت عدالتوں کی تمام خالی آسامیوں کو چھ ماہ کی مدت میں پُر کیا جائے گا۔
- ☆ دیوانی وفوجداری مقدمات کے فیصلے زیادہ سے زیادہ ایک سال میں مکمل ہونے کا نظام وضع کیا جائے گا۔
- ☆ ایف آئی آر درج کرنے کے نظام کو سادہ اور آسان بنایا جائے گا۔
- ☆ پولیس کی جدید پیشہ وارانہ تربیت کے ساتھ ساتھ دینی اور اخلاقی تربیت کو لازمی قرار دیا جائے گا۔ نیز نگرانی کا مؤثر نظام بھی وضع کیا جائے گا۔
- ☆ عوام کو انتظامیہ اور پولیس کی زیادتیوں سے بچانے کے لیے ہر سطح پر با اختیار کمیشن قائم کیے جائیں گے۔
- ☆ غریب افراد کو مقدمات کی پیروی کے لیے وکلاء کی سرکاری سطح پر فراہمی کی جائے گی۔
- ☆ پولیس کی تنخواہوں ومراعات میں خاطر خواہ اضافہ کیا جائے گا، ان کو قیام کے لیے بہتر سہولتیں فراہم کی جائیں گی نیز ان کو اوقاتِ کار اور ان کے لیے ڈیوٹی اوقات کی پابندی، ان کے لیے قیام کی سہولت کو بہتر بنانے نیز نظم وضبط کا پابند بنایا جائے گا۔

- تمام قوانین کو شریعت کے مطابق ڈھالا جائے گا۔
- سستا اور فوری انصاف کو یقینی بنایا جائے گا۔
- پولیس گردی کو جڑ سے ختم کر دیا جائے گا۔





منشور

جماعت اسلامی پاکستان

☆ جعلی پولیس مقابلوں، ماورائے عدالت قتل، دورانِ حراست تشدد و قتل کی صورت میں عدالتی تحقیقات کے بعد ذمہ داران کو عبرتناک سزائیں دی جائیں گی۔

☆ شہریوں کو مقدمات قائم کیے بغیر، لاپتا کیے جانے کے خاتمے کے لیے سخت ترین قوانین بنائے جائیں گے۔ اور ہر سطح کی ایجنسیاں، اعلیٰ عدلیہ اور پارلیمنٹ کو جواب دہ ہوں گی۔



- خفیہ ایجنسیاں، اعلیٰ عدلیہ اور پارلیمنٹ کو جواب دہ ہوگی۔



منشور
جماعت اسلامی پاکستان

لوٹی ہوئی دولت کی واپسی اور کرپشن کا خاتمہ

- اقوام متحدہ کے قوانین اور سوئٹزرلینڈ کی حکومت کی سہولت سے فائدہ اٹھا کر مختلف ادوار میں لوٹی گئی دولت، اور معاف کرائے گئے قرضوں کی واپسی کے لیے خصوصی اقدامات کیے جائیں گے۔
- موجودہ 1000 ارب روپے کی سالانہ کرپشن اور ٹیکس چوری کا خاتمہ کر کے ملک کو مکمل طور پر خود کفیل اور خوشحال بنائیں گے۔

- ملک سے کرپشن کا خاتمہ کر دیا جائے گا۔
- قوم کی لوٹی ہوئی دولت واپس لی جائے گی۔
- کرپشن میں ملوث افراد کو کڑی سزا دی جائے گی۔

- کرپشن کے سلسلے میں سزائے موت سمیت سخت ترین سزاؤں اور ان پر فوری ویقینی عمل درآمد کے قوانین بنائے جائیں گے۔
- جو جتنا زیادہ بااختیار ہوگا اور جتنی زیادہ کرپشن کرے گا، اس کی سزا بھی اتنی ہی زیادہ ہوگی۔
- کرپشن سے بنائی گئی تمام جائیدادیں اور اثاثے قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد ضبط کر لی جائیں گی۔
- اصلاحِ کار قانون کے تحت کرپشن اور قومی دولت کے ضیاع کی اطلاع دینے اور اسے عملاً روکنے والے سرکاری ملازمین کو پرکشش نقد انعامات اور مکمل تحفظ دیا جائے گا۔



منشور
جماعت اسلامی پاکستان

تعلیم

ملک میں نظریۂ پاکستان سے ہم آہنگ اسلامی نظامِ تعلیم نافذ کیا جائے گا اور ایک مستقل قومی تعلیمی پالیسی کے ذریعے سے سرکاری و پرائیویٹ تعلیمی اداروں کے لیے یکساں نظام تعلیم رائج کیا جائے گا۔ انٹرمیڈیٹ تک دینی و دنیاوی تعلیم کے امتزاج سے ایسا نصاب تعلیم تشکیل دیا جائے گا، جس کے تحت قرآن وحدیث کی تعلیم ہر طالب علم کے لیے لازمی ہو۔ اور دینی مدارس کے طلبہ کو انگریزی، ریاضی و دیگر علوم کی تعلیم دی جائے۔

- تعلیم کے لیے GDP کا 5 فی صد بجٹ مختص کیا جائے گا۔
- شرح خواندگی کو 5 سال میں 100 فی صد کیا جائے گا۔ آئین کے آرٹیکل 25 اے کے تحت پانچ سے 15 سال کی عمر کے بچوں کی لازمی مفت تعلیم کے لیے فنڈز مختص کیے جائیں گے اور صوبوں کو اس فنڈ کے مجوزہ استعمال کا پابند بنایا جائے گا۔
- اُردو کو ذریعۂ تعلیم بنانے کے ساتھ ساتھ تمام صوبائی اور علاقائی زبانوں کو ترقی کے بھرپور مواقع فراہم کیے جائیں گے۔
- فنی تعلیم پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔
- اعلیٰ و پیشہ ورانہ تعلیم کے اداروں میں غریب گھرانوں کے میرٹ پر آنے والے طلبہ و طالبات کے تمام اخراجات حکومت برداشت کرے گی۔
- پرائیویٹ تعلیمی اداروں کی مکمل حوصلہ افزائی کی جائے گی تاہم نصاب تعلیم، فیسوں اور معیار تعلیم کے سلسلے

- طبقاتی نظامِ تعلیم کو ختم کر کے یکساں نظام نافذ کیا جائے گا۔
- فنی تعلیم پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔





منشور
جماعت اسلامی پاکستان

میں قابلِ عمل اور متوازن قانون سازی کی جائے گی۔

- ایسی پالیسی بنائی جائے گی جس کے تحت ہر اُستاد ریٹائرمنٹ کے بعد ذاتی مکان کا مالک ہو۔
- طلبہ یونین بحال کی جائیں گی۔



- شرح خواندگی کو 5 سال میں 100 فی صد کیا جائے گا۔





نوجوان

- نوجوان نسل کسی بھی قوم کا بہترین سرمایہ ہوتا ہے لیکن آج ہماری نوجوان نسل (لڑکے اور لڑکیاں) انتشار، اضطراب اور مشکلات کا شکار ہیں۔ نوجوانوں کے مسائل حل کیے بغیر ملک میں نہ تو ترقی ہو سکتی ہے نہ امن و امان قائم ہو سکتا ہے۔ ہم نوجوانوں کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کریں گے۔
- نوجوانوں کے لیے حصولِ علم کو آسان بنایا جائے گا نیز ایسی فنی تربیت کا بڑی سطح پر اہتمام کیا جائے گا جو انھیں روزگار کے قابل بنا سکے۔
- سرکاری ملازمتوں میں میرٹ کا سختی سے خیال رکھا جائے گا۔
- نوجوانوں کے لیے خود روزگار سکیم کے تحت آسان شرائط پر بلاسود قرضے فراہم کیے جائیں گے۔
- نوجوانوں کے لیے کھیل اور تفریح کے مواقع پیدا کیے جائیں گے۔
- بچیوں کے لیے کھیل اور تفریح کے الگ سٹیڈیم بنائے جائیں گے۔
- صحت مند ثقافتی سرگرمیوں پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ علاقائی ثقافت کو فروغ دیا جائے گا۔

- صحت مندانہ سرگرمیوں میں نوجوانوں کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائے گے۔
- نوجوانوں کے لیے تعلیم، تفریح اور روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔





منشور

جماعت اسلامی پاکستان

صحت عامہ

- صحت ہر شہری کا بنیادی حق ہے۔
- صحت کے لیے بجٹ کا 2 فی صد حصہ مختص کیا جائے گا۔
- تمام ہسپتالوں میں ایمرجنسی مفت فراہم کی جائے گی۔
- تمام ضلعی اور تحصیلی ہسپتالوں میں سپیشلسٹ ڈاکٹروں کی خدمات فراہم کی جائیں گی۔
- ماؤں اور بچوں کی صحت سے متعلقہ حفاظتی اور طبی سہولیات کے لیے الگ بجٹ مختص کیا جائے گا۔
- ملک بھر میں بالعموم اور دیہی علاقوں میں بالخصوص جدید طرز پر زچہ بچہ کے مراکز کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔
- امراض دل، گردہ، جگر، کینسر، ایڈز، ٹی بی، ترکِ منشیات کے لیے مفت علاج کی سہولت فراہم کی جائے گی۔
- سرکاری ہسپتالوں میں شام کے وقت او پی ڈی کی سہولت فراہم کی جائے گی۔
- تمام شہریوں کو صحت کی جملہ سہولیات فراہم کرنے کے لیے اسلامی بنیادوں پر اجتماعی تکافل (انشورنس) کی سکیمیں بنائی جائیں گی۔
- اندرونِ ملک معیاری ادویات بنائی جائیں گی نیز جو ادویات درآمد کی جائیں گی، ان پر کسی قسم کا ٹیکس وصول نہیں کیا جائے گا۔
- ہومیو پیتھی طریقہ علاج اور طبِ یونانی پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔

- علاج حکومت کی ذمہ داری ہوگی۔
- تمام شہریوں کو صحت کی جملہ سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔





خواتین کے حقوق کا تحفظ

اسلام نے خواتین کو خصوصی احترام دیا ہے۔ یہ ہمارے ملک کی آبادی کا نصف حصہ ہیں، اس لیے جماعتِ اسلامی کی حکومت اسلام کی روشنی میں خواتین کو ان کے قانونی، معاشی اور سیاسی حقوق عطا کر کے ملک و ملّت کی ترقی میں ان کو کردار ادا کرنے کا موقع دے گی۔

☆ شریعت کے عطا کردہ وراثت اور ملکیت کے حقوق کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔

☆ غیر اسلامی معاشرتی رسموں مثلاً بھاری جہیز، نکاحِ بیوگان سے غفلت، قرآن سے شادی، ونی، وٹہ سٹہ، کاروکاری اور غیرت کے نام پر قتل کا سدباب کیا جائے گا۔

☆ خواتین کو عزت و احترام سے پرائمری سے لے کر اعلیٰ تعلیم کے حصول کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ ان کے لیے ہر صوبے میں الگ میڈیکل کالج اور یونی ورسٹیاں قائم کی جائیں گی۔

☆ تعلیم و تربیت اور مؤثر ابلاغ کے ذریعے سے ایک ہی وقت میں تین طلاقوں کی حوصلہ شکنی کی جائے گی۔ نیز اس کے تدارک کے لیے قرآن و سنّت کی روشنی میں قانون سازی کی جائے گی۔

☆ خواتین پر ہونے والے مظالم کا معاشرتی اور قانونی طریقے سے سدباب کیا جائے گا۔

☆ برسرِ روزگار خواتین (working women) کو پُر امن اور باوقار ماحول فراہم کیا جائے گا۔

☆ خواتین کے خاص حالات (بیوگی/طلاق) کے پیشِ نظر ان کے لیے سرکاری و نیم سرکاری محکموں میں ملازمت کی عمر کی حد میں خصوصی رعایت دی جائے گی۔

☆ سرکاری ملازمین خواتین کو زچگی کے لیے چار ماہ کی چھٹی (مکمل تنخواہ کے ساتھ) اور پرورش کے لیے آدھی تنخواہ پر چھٹی کا حق دیا جائے گا۔ چھٹی کے اس عرصے میں خواتین کو ملازمت کا مکمل تحفظ حاصل ہوگا اور ان

- خواتین کو ہر قسم کا تحفظ حاصل ہوگا۔
- خواتین کو اعلیٰ تعلیم کے خصوصی مواقع فراہم کیے جائیں گے۔
- برسر روزگار خواتین کو پُر امن اور باوقار ماحول فراہم کیا جائے گا۔
- خواتین پر ہونے والے مظالم کا معاشرتی اور قانونی طریقے سے سدباب کیا جائے گا۔





کی مقامِ ملازمت بھی تبدیل نہیں کی جائے گی۔

- ☆ طالبات کو ان کے قریب ترین میڈیکل کالجوں و دیگر تعلیمی اداروں میں داخلہ دیا جائے گا۔
- ☆ گھریلو صنعتوں کو فروغ دے کر اپنے ہی گھر میں روزگار کی سہولت دی جائے گی۔
- ☆ پرائمری تعلیم کے لیے خواتین اساتذہ کو ترجیح دی جائے گی۔





معاشی پالیسی

☆ پاکستان کو جلد از جلد غیر ملکی قرضوں سے مکمل نجات دلائی جائے گی۔ اس سلسلے میں ہم غیر جمہوری ادوار میں لیے گئے قرضوں کی ادائیگی سے انکار کے لیے عالمی قوانین اور سہولتوں کو استعمال کریں گے۔ ہماری حکومت کوئی قرضہ نہیں لے گی اور خود انحصاری کی پالیسی اپنائی جائے گی۔

☆ بجٹ کے غیر ترقیاتی اخراجات میں 30 فی صد تک کمی کی جائے گی۔ خصوصاً حکومتی عہدے داران کے رہائشی وسفری اخراجات، مہنگی گاڑیوں کے بے جا استعمال اور سرکاری تقریبات کے ذریعے سے قومی خزانے کے ضیاع کا سدباب کیا جائے گا۔

☆ ٹیکسوں کے پیچیدہ نظام کی اصلاح کی جائے گی، چھوٹے دکان داروں کے لیے فکس ٹیکس کا نظام رائج کریں گے اور نئے ٹیکس لاگو نہیں کیے جائیں گے۔ اشیائے ضرورت پر جی ایس ٹی کا مکمل خاتمہ کیا جائے گا۔ نیز شرح ٹیکس کم کر کے ٹیکس نیٹ بڑھایا جائے گا۔

☆ بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے لیے ہر لحاظ سے مکمل سرمایہ کاری کے پراجیکٹ تیار کریں گے تاکہ وہ سرمایہ لانے کے بعد زیادہ سے زیادہ چھے ماہ میں کاروبار شروع کر سکیں۔ نیز نج کاری میں پاکستانی سرمایہ کاروں کو اہمیت دی جائے گی۔

☆ سود، ذخیرہ اندوزی، لاٹری، جوا، گراں فروشی، رشوت، سمگلنگ، اسراف اور اس قسم کی دیگر برائیوں کا خاتمہ اور سدباب کیا جائے گا۔

☆ بینکاری کے نظام کو سود سے پاک کیا جائے گا اور شراکت، مضاربت اور باہمی تعاون کے اصول اپنائے



منشور
جماعت اسلامی پاکستان

- پاکستان کو غیر ملکی قرضوں سے نجات دلائی جائے گی۔
- غیر ترقیاتی اخراجات میں 30 فی صد تک کمی کی جائے گی۔
- قومی خزانے کے ضیاع کا سدباب کیا جائے گا۔
- نئے ٹیکس لاگو نہیں کیے جائیں گے۔ پرانے ٹیکس کے نظام کی اصلاح کی جائے گی۔
- سودی نظام کا خاتمہ کیا جائے گا۔





منشور
جماعت اسلامی پاکستان

جائیں گے۔

☆ زکوٰۃ وعشر کے نظام کی اصلاح کی جائے گی اور سیاسی وعلاقائی بنیادوں پر زکوٰۃ کی رقم ضائع ہونے سے بچائی جائے گی۔

☆ کچی آبادیوں کو مالکانہ حقوق دیے جائیں گے۔

☆ ملازمین کی تنخواہوں اور پنشنوں پر افراطِ زر کی مناسبت سے نظر ثانی ہوتی رہے گی۔

☆ اسلام کے دورِ اوّلین کے مثالی سوشل سیکورٹی سسٹم کو بروئے کار لاتے ہوئے بوڑھوں، معذوروں ، بیواؤں اور بے روزگاروں کو معقول وظائف دیے جائیں گے، اور ان کے لیے گھریلو ماحول کے حامل سپیشل ہومز بنائے جائیں گے۔

☆ کم آمدنی والے افراد کو رہائش، سواری اور بچوں کی تعلیم کے لیے آسان شرائط پر بلاسود قرضے دیے جائیں گے۔

☆ ناجائز قابضین کی بیخ کنی کی جائے گی اور ان کے ساتھ مدد کرنے والے سرکاری عُمال کا کڑا احتساب ہوگا۔

☆ ہر طرح کا لینڈ ریونیو پٹوار سسٹم کے بجائے بذریعہ بینک جمع کیا جائے گا۔



- بوڑھوں، معذوروں، بیواؤں اور بے روزگاروں کو معقول وظائف دیے جائیں گے۔
- کم آمدنی والے افراد کو رہائش، سواری اور بچوں کی تعلیم کے لیے آسان شرائط پر بلاسود قرضے دیے جائیں گے۔
- ناجائز قابضین کی بیخ کنی کی جائے گی۔





مزدور دوست، لیبر پالیسی، نج کاری

جماعت اسلامی کی حکومت صنعتی ترقی کی حوصلہ افزائی کے ساتھ ساتھ نئی لیبر پالیسی تشکیل دے گی۔

- ☆ صنعتی اداروں کے منافع میں مزدوروں کو مناسب حصہ دیا جائے گا
- ☆ مزدوروں اور کارکنوں کی اُجرتیں اور معاوضے منصفانہ اور مناسب ہوں گے اور انڈیکیشن کے اصول کے تحت ہر سال افراطِ زر اور قیمتوں کے مطابق اُجرتوں پر نظر ثانی کی جائے گی۔
- ☆ منافع بخش صنعتوں اور حساس مالی و صنعتی اداروں کی نج کاری سے گریز کیا جائے گا اور جن اداروں کی نج کاری نامناسب شرائط یا انتہائی کم قیمت پر ہوئی ہے، ان پر نظر ثانی کی جائے گی۔ نیز نجکاری اس انداز میں کی جائے گی جس سے اجارہ داری اور استحصال نہ ہو۔
- ☆ نجکاری میں متعلقہ ادارے کے کارکنوں کو ہر حال میں ترجیح دی جائے گی اور ان کے مفادات کا تحفظ کیا جائے گا۔
- ☆ نج کاری کی آمدنی قرضوں کی ادائیگی اور تعلیم وصحتِ عامہ سے متعلق فلاحی منصوبوں پر خرچ کی جائے گی۔
- ☆ آجر اور اجیر کے بہتر تعلقات اور اصلاحِ کار کے لیے انجمن سازی اور یونین کی اجازت دی جائے گی۔
- ☆ بجٹ سازی، نج کاری اور دیگر معاملات کے لیے ٹریڈ یونین رہنماؤں سے مشاورت ضروری قرار دی جائے گی۔
- ☆ افرادی قوت کی استعداد بڑھانے کے لیے کارکنوں کی تعلیم و تربیت کا نظام رائج کیا جائے گا۔



منشور

جماعت اسلامی پاکستان

- مزدوروں کو ہر قسم کا تحفظ حاصل ہوگا۔ انھیں مفت رہائش اور علاج کی سہولیات حاصل ہوگی۔
- قیمتوں میں اضافے کے مطابق ہر سال مزدوروں اور کارکنوں کی اجرتوں اور معاوضوں پر نظر ثانی کی جائے گی۔





منشور

جماعت اسلامی پاکستان

☆ لیبر عدالتوں کی کارکردگی کو بہتر بنایا جائے گا۔

☆ مزدوروں کو رہائشی اور علاج کی سہولیات فراہم کی جائیں گی اور ان کے بچوں کی مفت تعلیم کا انتظام کیا جائے گا۔

☆ بعد از ملازمت، مزدور کی پنشن کا نظام نافذ کیا جائے گا۔

☆ سرکاری اور نجی شعبے میں ٹھیکہ داری نظام ختم کر دیا جائے گا۔

☆ مزدوروں کی پیشہ ورانہ تربیت کا خصوصی انتظام کیا جائے گا۔

☆ قوانین پر نظر ثانی کر کے مزدوروں کی بہبود کے فنڈز صرف مزدوروں کے مفاد میں استعمال کیے جائیں گے اور ان کے غلط استعمال کو روکا جائے گا۔



- مزدوروں کی رہائش، علاج اور ان کے بچوں کی مفت تعلیم کا بندوبست کیا جائے گا۔
- بعد از ملازمت، مزدور کی پنشن کا نظام نافذ کیا جائے گا۔



بزرگ اور معذور شہریوں کا تحفظ واحترام

☆ سرکاری وغیر سرکاری اداروں کے ریٹائرڈ افراد کی اور ان کے بعد ان کی بیوگان کی پنشن میں معقول اضافہ کیا جائے گا۔

☆ پنشن میں ہر سال مہنگائی کی شرح سے اضافے کا قانون بنایا جائے گا۔

☆ 60 سال سے زائد عمر کے افراد کے لیے ان کے زیر استعمال ایک ذاتی گھر پر پراپرٹی ٹیکس معاف کر دیا جائے گا۔

☆ 60 سال سے زائد عمر کے افراد کو ان کے زیر استعمال ایک کار، یا موٹر سائیکل پر موٹر وہیکل ٹیکس معاف کر دیا جائے گا۔

☆ ہوائی سفر، ریلوے، پبلک ٹرانسپورٹ، گیسٹ ہاؤسز وغیرہ میں بزرگ شہریوں (senior citizens) کو 50 فی صد رعایت دی جائے گی۔

☆ معذور افراد کے لیے ہر سطح کی ملازمتوں میں خاطر خواہ کوٹہ مختص کیا جائے گا۔

☆ مکمل طور پر معذور افراد کی کفالت کے لیے ماہانہ معقول وظیفے کا اہتمام کیا جائے گا۔

☆ بزرگ (senior citizens) اور معذور شہریوں کے آرام واحترام کے پیشِ نظر ہر پبلک مقام پر ان کے لیے علیحدہ کاؤنٹر ہوں گے۔

☆ بے روزگار اور بے آسرا بزرگ شہریوں کو ماہانہ خصوصی الاؤنس دیا جائے گا۔ نیز ان کی مستقل نگہداشت کے لیے باعزّت نظام بنایا جائے گا۔



منشور
جماعت اسلامی پاکستان

- بزرگ شہریوں کو خصوصی مراعات حاصل ہوں گی۔
- پنشن میں ہر سال مہنگائی کی شرح سے اضافے کا قانون بنایا جائے گا۔
- معذور افراد کے لیے ہر سطح کی ملازمتوں میں خاطر خواہ کوٹہ مختص کیا جائے گا۔
- مکمل طور پر معذور افراد کی کفالت کے لیے ماہانہ معقول وظیفے کا اہتمام کیا جائے گا۔



منشور
جماعت اسلامی پاکستان

مفلوک الحال، آفت زدہ اور پسے ہوئے طبقات کی خدمت

جماعت اسلامی قیام پاکستان سے لے کر اب تک اس ملک میں خدمتِ خلق کی عظیم الشان تاریخ رکھتی ہے۔ 8 اکتوبر 2005ء کا زلزلہ اور 2010ء اور حالیہ سیلاب کی تباہ کاریوں میں جماعت اسلامی کے کارکنان کی جانی اور مالی خدمات اس کی تازہ ترین مثالیں ہیں، جن میں جماعت کے ہزاروں کارکنان نے شبانہ روز خدمات سرانجام دینے کے ساتھ ساتھ اربوں روپے خرچ کیے۔

خدمت کے اس مقصد کے حصول کے لیے

- ☆ ملک کی تمام این جی اوز کے درمیان باہمی تعاون کو فروغ دینے کے لیے خود ان کی مشاورت سے ایک پلیٹ فارم مہیا کیا جائے گا۔
- ☆ ان اداروں کے تحت بھوکوں کو کھانا کھلانے، بے گھر اور بے آسرا لوگوں کو مناسب ٹھکانہ فراہم کرنے، بیماروں کے علاج اور تعلیم کے فروغ کے لیے کی جانے والی کوششوں کو حکومتی سرپرستی فراہم کی جائے گی۔
- ☆ قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے رضا کاروں کی تربیت کا پورا اہتمام کیا جائے گا۔
- ☆ حکومتی سطح پر جمع ہونے والی زکوٰۃ و عشر اور صدقات کا ایک حصہ ان اداروں کے ذریعے سے خرچ کرنے کے لیے مناسب نظام وضع کیا جائے گا۔ نیز ملک بھر سے اہلِ خیر اور بیرون ملک پاکستانیوں کو ترغیب دی جائے گی کہ وہ خیر کے ان کاموں کے لیے بڑھ چڑھ کر وسائل فراہم کریں۔

- غیر سرکاری رفاہی تنظیموں کے فلاحی کاموں کو حکومتی سرپرستی فراہم کی جائے گی۔
- قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے رضا کاروں کی تربیت کا پورا اہتمام کیا جائے گا۔



معاشرتی اصلاحات

☆ عوام کو اسلامی عقائد، عبادات اور اخلاق کی تعلیم کے لیے ممکنہ ذرائع و وسائل استعمال کیے جائیں گے۔

☆ نظامِ صلوٰۃ و زکوٰۃ اور نظامِ عشر و خمس کے قیام کے لیے مؤثر تدابیر اختیار کی جائیں گی۔ احترامِ رمضان کے قوانین کو پوری طرح نافذ کیا جائے گا۔ مسجد کے لیے بجلی، پانی اور گیس کی سہولیات مفت فراہم کی جائیں گی۔

☆ خطبا اور آئمہ کی تربیت کر کے معاشرتی اصلاح و تطہیر کے لیے ان سے کام لیا جائے گا۔ مساجد کو حقیقی مقام دلایا جائے گا۔

☆ فرقہ وارانہ ہم آہنگی پیدا کرنے اور بحال رکھنے کے لیے ایک مستقل ادارہ قائم کیا جائے گا اور کسی بھی فرد یا مسلک کی تحریری و تقریری دل آزاری کو روکا جائے گا۔

☆ ذرائعِ ابلاغ کو ضابطۂ اخلاق کا پابند بنایا جائے گا۔ مخرّبِ اخلاق پروگراموں اور حیا سوز اشتہاروں کی تشہیر پر پابندی عائد کی جائے گی۔

☆ معاشرے میں سادگی کو رواج دیا جائے گا۔

☆ حکومتی افراد اور سرکاری افسروں میں اسراف کے بجائے سادگی کو فروغ دیا جائے گا اور وسیع و عریض رہائش گاہوں، مہنگی گاڑیوں اور مسرفانہ اخراجات کی حوصلہ شکنی ہوگی۔

☆ شادی بیاہ اور دیگر تقریبات میں دولت کے بے دریغ استعمال، اسراف اور نمود و نمائش پر پابندی عائد کی جائے گی۔ بھاری جہیز پر پابندی کے مؤثر قوانین نافذ کیے جائیں گے اور ضرورت مند افراد کو شادی کے لیے قرضہ جات فراہم کیے جائیں گے اور اُن کی امداد کی جائے گی۔



منشور

جماعت اسلامی پاکستان

- نظام صلوٰۃ و زکوٰۃ اور نظام عشر و خمس کے قیام کے لیے موثر تدابیر اختیار کی جائیں گی۔
- مساجد کو حقیقی مقام دلایا جائے گا۔ فرقہ وارانہ ہم آہنگی پیدا کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔
- معاشرے میں سادگی کو رواج دیا جائے گا۔
- تقریبات میں دولت کی نمائش پر پابندی عائد کی جائے گی۔





- ☆ گداگری کا انسداد کر کے گداگروں کو روزگار "عافیت ہومز" فراہم کیے جائیں گے۔
- ☆ بڑے شہروں میں آبادی کے مزید اضافے کے بجائے جدید خطوط پر نئے شہر آباد کیے جائیں گے۔
- ☆ ضرورت سے بڑے اور بہت قیمتی مکانات تعمیر کرنے کی حوصلہ شکنی کی جائے گی۔
- ☆ زمینوں کی الاٹ منٹ کا طریقہ آسان بنایا جائے گا اور سیاسی بنیادوں پر، یا رشوت کے طور پر اور اقربا پروری کی بنیاد پر زمینوں کی الاٹ منٹ روکی جائے گی۔ بیت المال کے ذریعے سے بلا امتیاز ضرورت مند کی معاونت اس طرح کی جائے گی کہ وہ اپنے پیروں پر کھڑا ہو سکے۔
- ☆ ملک بھر میں شہروں اور دیہاتوں کی صفائی کا باقاعدہ نظام بنایا جائے گا۔ صفائی کلچر کو فروغ دیا جائے گا۔ گندگی پھیلانے کو جرم بنا دیا جائے گا۔
- ☆ ماحولیاتی آلودگی پر قابو پانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں گے۔
- ☆ فحاشی کے اڈوں کا مکمل خاتمہ ہوگا۔ گیسٹ ہاؤسوں کے نام پر کھلنے والے ایسے اڈوں کا مکمل سروے اور محاکمہ و محاسبہ کریں گے۔
- ☆ عورت کو تجارتی جنس بنانے کا خاتمہ کیا جائے گا اور حیا کا کلچر فروغ پائے گا۔

• ملک بھر میں شہروں اور دیہاتوں کی صفائی کا باقاعدہ نظام بنایا جائے گا۔







دفاعی پالیسی

جماعت اسلامی کی حکومت پاکستان کے تحفظ، سلامتی اور دفاع کے لیے بری، بحری اور فضائی افواج کو جدید ترین ٹیکنالوجی سے آراستہ کرے گی۔

☆ افواج یا اس کے کسی اعلیٰ آفیسر کے اپنے پیشہ ورانہ امور سے ہٹ کر کسی اور معاملے خصوصاً سیاسی معاملات میں مداخلت اور اقتدار پر قبضے کے جرم کی سزا کے لیے آرمی ایکٹ و دیگر قوانین میں ترامیم کی جائیں گی۔ نیز مسلح افواج کے مجموعی کلچر کو اس کے موٹو: ایمان، جہاد اور تقویٰ کے مطابق ڈھالنے اور اُن تمام سرگرمیوں کے خاتمے کے لیے جو اس موٹو کے خلاف ہوں، قوانین میں ترامیم کی جائیں گی۔

☆ ایٹمی ٹیکنالوجی کو ترقی اور تحفظ دیا جائے گا، اور کسی کے دباؤ میں آ کر اسے رول بیک نہیں کیا جائے گا۔

☆ قوم اور فوج میں جذبۂ جہاد بیدار کیا جائے گا اور 18 سال سے 35 سال تک کے ہر پاکستانی (مرد و عورت) کے لیے فوجی تربیت کا لازمی خصوصی انتظام کیا جائے گا۔

☆ کسی سامراجی طاقت کو فوجی مقاصد کے لیے پاکستان کی بری، بحری اور فضائی حدود استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

☆ افسروں کی طرح تمام فوجی جوانوں کے لیے بعد از ملازمت ذاتی گھر فراہم کرنے کے لیے خصوصی اقدامات کیے جائیں گے۔

- ملک کی دفاع کو ناقابل تسخیر بنا دیا جائے گا۔
- کسی دباؤ کو خاطر میں لائے بغیر ایٹمی ٹیکنالوجی کو فروغ دیا جائے گا۔





منشور
جماعت اسلامی پاکستان

- متوازن میڈیا پالیسی بنائی جائے گی۔
- صحافیوں کے آزادیِ اظہار کو لیے یقینی بنایا جائے گا۔
- صحافیوں کو مفت طبی سہولیات اور ان کے بچوں کو مفت تعلیم فراہم کی جائے گی۔

میڈیا پالیسی

☆ جماعت اسلامی میڈیا کی آزادی پر یقین رکھتی ہے۔ ہم میڈیا کو ہر ناجائز حکومتی دباؤ سے آزاد کریں گے۔

☆ صحافیوں کو معلومات کے ذرائع کے انکشاف پر مجبور نہیں کیا جائے گا، الّا یہ کہ جہاں ذرائع کے انکشاف کا مطالبہ قومی سلامتی سے متعلق معاملات کا تقاضا ہو۔

☆ صحافیوں، ان کے بیوی بچوں اور والدین کو ملک بھر کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں مفت طبی سہولت فراہم کی جائے گی۔

☆ صحافیوں کے بچوں کے تمام درجوں میں مفت تعلیم کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا اور اعلیٰ تعلیم کے سکالرشپ کی فراہمی کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔

☆ صحافیوں کی درخواست پر انھیں موقع پر خصوصی تحفظ کی سہولت فراہم کی جائے گی۔

☆ صحافیوں کے لیے ''سماجی تحفظ فنڈ'' قائم کیا جائے گا۔ کسی حادثاتی موت کی صورت میں فوت ہونے والے صحافیوں کی بیوائیں، بچے، والدین مذکورہ فنڈ سے استفادہ کر سکیں گے۔

7۔ اگر کسی صحافی کی اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کے دوران میں موت واقع ہو، تو اس کے خاندان کو کم از کم 20 لاکھ روپے، شدید زخمی ہونے کی صورت میں 10 لاکھ روپے اور معمولی زخمی ہونے کی صورت میں پانچ لاکھ روپے ادا کیے جانے کو یقینی بنایا جائے گا۔

8۔ صحافیوں کے آزادیِ اظہار کو مؤثر طور پر یقینی بنانے کے لیے آئین کے آرٹیکل 19 کے تحت انھیں





دیے گئے عوامی مفادات کے نگران کی حیثیت کے مطابق ان کو سہولیات دینے کی حمایت کی جائے گی۔

9۔ ہر سرکاری ادارہ (وفاقی یا صوبائی) اس بات میں تعاون کو یقینی بنائے گا کہ میڈیا کو آئین کے آرٹیکل 19 (الف) کے تحت اطلاعات وغیر مرتّب معلومات تک رسائی کا حق حاصل ہو۔

10۔ میڈیا کے تعاون سے ہی اسلامی تعلیمات، آئینِ پاکستان، اسلامی روایات اور اعلیٰ اخلاقیات کو مدنظر رکھ کر ضابطۂ اخلاق بنایا جائے گا۔ جس کی نگرانی خود میڈیا کی اعلیٰ شخصیات کریں گی۔







منشور
جماعت اسلامی پاکستان

انفارمیشن ٹیکنالوجی

انفارمیشن ٹیکنالوجی نے انسانی زندگی اور کاروبار معیشت میں بنیادی اہمیت حاصل کرلی ہے۔ اگرچہ پاکستان کی معاشی ترقی میں انفارمیشن ٹیکنالوجی اہم کردار ادا کررہی ہے لیکن ابھی تک اسے ایک انڈسٹری کا درجہ حاصل نہیں ہوسکا اور مواقع ہونے کے باوجود عالمی مارکیٹ میں پاکستان کا حصہ کم ہے۔ 21ویں صدی کے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لیے جماعت اسلامی آئی ٹی سیکٹر کو انڈسٹری اور اکانومی کا بنیادی ستون (main pillar) قرار دیتے ہوئے پاکستان کو آئی ٹی کا ریجنل حب بنانے کی کوشش کرے گی اور اس کے ذریعے سے قومی معیشت کو بہتر بنایا جائے گا۔ اس سیکٹر میں سرمایہ کاری میں اضافہ کے لیے عالمی معیار کے مطابق آئی ٹی انفراسٹرکچر کے قیام کی کوشش کی جائے گی۔ تعلیم، صحت، سیاحت، زراعت، سیکورٹی وغیرہ جیسے شعبوں کی جدید خطوط پر تعمیر نو کے لیے آئی ٹی کو استعمال کیا جائے گا۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے ذریعے سے بدعنوانی سے پاک (corruption free)، تعلیم یافتہ اور باشعور سوسائٹی کے قیام کو ممکن بنایا جائے گا۔ اس حوالے سے درج ذیل اقدامات کیے جائیں گے:

1۔ آئی ٹی انفراسٹرکچر کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے گا۔
2۔ آئی ٹی کو انڈسٹری کا درجہ دیتے ہوئے اس کی مضبوطی کے لیے خصوصی اقدامات کیے جائیں گے۔
3۔ انٹرنیٹ بیس گورننس اور مینجمنٹ پر توجہ دی جائے گی
4۔ ای گورنمنٹ کی تعلیم اور ٹیکنیکل مہارت کے لیے انسٹی ٹیوٹ قائم کیے جائیں گے۔
5۔ شہری سہولیات کی فراہمی کے لیے آئی ٹی کو ترجیحی بنیادوں پر استعمال کیا جائے گا۔
6۔ ہائی کوالٹی ہیومن ریسورسز کی تیاری پر توجہ دی جائے گی۔
7۔ حکومتی اداروں کو ڈیجیٹلائز کیا جائے گا۔
8۔ انٹرنیٹ کے مفید استعمال کے حوالے سے پالیسی ترتیب دی جائے گی۔

- آئی ٹی انفراسٹرکچر کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے گا۔
- انٹرنیٹ کے مفید استعمال کے حوالے سے پالیسی ترتیب دی جائے گی۔





منشور
جماعت اسلامی پاکستان

اقلیتوں کے حقوق

جماعت اسلامی اقلیتوں کو پاکستان کی آبادی کا اہم جزو سمجھتی ہے۔ ہماری حکومت، اقلیتوں کو آئینی و قانونی حقوق اور مکمل تحفظ فراہم کرے گی۔

☆ اقلیتوں کے شخصی معاملات پر ان کے مذہبی قوانین اور رسوم کو ترجیح دی جائے گی۔
☆ ان کو تعلیم، روزگار اور دیگر شہری حقوق فراہم کیے جائیں گے۔
☆ ان کی عبادت گاہوں کی حفاظت اور احترام کا خصوصی خیال کیا جائے گا۔
☆ ان کے ساتھ جانب دارانہ، غیر منصفانہ اور غیر مناسب سلوک کا ازالہ کیا جائے گا۔
☆ اقلیتوں کے ووٹ ڈالنے اور نمائندے چُننے کا آسان اور مؤثر طریقہ وضع کیا جائے گا۔



- اقلیتوں کو مکمل تحفظ فراہم کیا جائے گا۔
- ان کو تعلیم، روزگار اور دیگر شہری حقوق فراہم کیے جائیں گے۔





منشور

جماعت اسلامی پاکستان

مقامی حکومتیں

بلدیات کا نظام کسی بھی ملک کی تعمیر اور ترقی میں نہایت اہم کردار ادا کرتا ہے۔ بدقسمتی سے ہمارے ملک میں بلدیات کے ادارے کو فوجی طالع آزماؤں نے اپنے مذموم مقاصد کی تکمیل کے لیے استعمال کیا جبکہ ہمیشہ سیاسی حکومتوں نے اس سے بے اعتنائی برتی۔ ہمارے خیال میں بلدیات کی ناکامی کا بنیادی سبب یہ ہے کہ آئین میں بلدیات کے متعلق صرف ایک مبہم پیراگراف کے علاوہ کوئی وضاحت وصراحت موجود نہیں ہے۔ لہٰذا ہم ماضی کے تمام تجربات سے استفادہ کرتے ہوئے اور تمام وفاقی اکائیوں کی ضروریات کا خیال رکھتے ہوئے نیز ملک کی دیگر سیاسی جماعتوں کی مشاورت سے وفاقی اور صوبائی حکومت کی طرح مقامی حکومت کے نام سے حکومت کی تیسری سطح متعارف کرانے کے لیے آئین میں ترمیم کریں گے، جس میں:

☆ مقامی حکومت کے فرائض واختیارات اور عوامی نمائندوں کے چناؤ کے طریقۂ کار کا واضح نقشہ دیا جائے گا۔

☆ ایک مقررہ مدت کے بعد مقامی حکومتوں کے انتخابات باقاعدگی سے منعقد کرنے اور مقامی حکومتوں کو بااختیار اور مؤثر بنانے کا اہتمام کیا جائے گا۔

- مقامی حکومت کے فرائض و اختیارات اور عوامی نمائندوں کے چناؤ کے طریقۂ کار کا واضح نقشہ دیا جائے گا۔



منشور
جماعت اسلامی پاکستان

قبائلی علاقے

☆ قبائلی علاقوں سے فوج کے انخلا اور فوجی آپریشن کے خاتمے کو یقینی بنائیں گے اور مذاکرات کے عمل کو مستحکم اور معتبر کر کے امن قائم کیا جائے گا۔ جو لوگ آپریشن کی وجہ سے گھر بار چھوڑ چکے ہیں انھیں جلد از جلد واپس اپنے گھروں میں آباد کرانے کے لیے ہر قسم کا تعاون کیا جائے گا نیز آپریشن کے دوران میں جن جن لوگوں کا جانی یا مالی نقصان ہوا ہے، اس کی تلافی کی جائے گی۔

☆ آئین پاکستان کی دفعہ 247 میں ترمیم کے ذریعے سے پارلیمنٹ اور عدالتوں کا دائرۂ اختیار فاٹا تک بڑھایا جائے گا۔

☆ ایف سی آر کا مکمل خاتمہ کیا جائے گا۔ نیز ایف سی آر کا متبادل قانون وضع کرنے کا اختیار قبائل کی منتخب اسمبلی کو دیا جائے گا۔ مذکورہ اسمبلی کو قبائل کی حیثیت کے تعیّن کا اختیار حاصل ہوگا۔

☆ قبائل کو قیام پاکستان کے بعد آئینی اور قانونی لحاظ سے مسلسل 63 سال سے محروم رکھا جا رہا ہے۔ ان محرومیوں کے ازالے کے لیے وسیع پیمانے پر کثیر الجہت آئینی اور قانونی معاشی اور تعلیمی اصلاحات کی جائیں گی۔

☆ قانون وضع کرنے اور قانون میں ترمیم کا اختیار صدر مملکت کے بجائے پارلیمنٹ اور قبائل کی منتخب اسمبلی کو تفویض کیا جائے گا۔

☆ نئے قوانین کی ضروریات کے مطابق مذکورہ اسمبلی کو اداروں کی ساخت، کردار اور حقوق و فرائض کے تعیّن کا اختیار ہوگا۔

- قبائلی علاقوں میں امن و امان کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔
- ایف سی آر کا مکمل خاتمہ کیا جائے گا۔
- آئینی، قانونی، معاشی اور تعلیمی اصلاحات کے ذریعے سے قبائلیوں کی محرومیوں کا ازالہ کیا جائے گا۔





منشور

جماعت اسلامی پاکستان

- بلوچستان کی محرومیوں کا ازالہ کیا جائے گا۔
- بلوچستان میں ہنگامی بنیادوں پر ترقیاتی پراجیکٹوں کا آغاز کیا جائے گا اور ماڈل شہروں کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔
- صوبے سے حاصل کردہ وسائل کا بڑا حصہ صوبے میں استعمال کیا جائے گا۔
- لاپتا افراد کی بازیابی کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں گے۔
- بلوچستان کی عوام کو باقی ملک کے برابر لایا جائے گا۔

خصوصی بلوچستان پیکیج

☆ بلوچستان میں ترقیاتی پراجیکٹ ملک کے دوسرے حصوں کی سطح تک لانے کے لیے ہنگامی اقدامات کیے جائیں گے۔صوبے کے ایک کروڑ عوام کو تحفظِ زندگی، حقِ روزگار اور بنیادی ضروریاتِ زندگی کی فراہمی کے ذریعے سے کوئٹہ کے ساتھ ساتھ دیگر شہروں کو بھی ترقی دے کر ماڈل شہر بنایا جائے گا۔

☆ 1973ء کے آئین اور 18ویں آئینی ترمیم پر عمل درآمد کے لیے ایک سال میں صوبائی حقوق و اختیارات کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔صوبے سے حاصل کردہ وسائل کا بڑا حصہ صوبے ہی میں استعمال ہوگا۔

☆ گیس رائلٹی کا از سرِ نو تعیّن کر کے تین سال میں مکمل رقم کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔

☆ چھے عشروں سے محرومی و پسماندگی اور وفاقی و مقتدرہ اداروں کی زیادتیوں کے ازالے کے لیے پارلیمنٹ و صوبائی اسمبلی حکومت کے مشترکہ جرگہ کے ذریعے سے اعتماد سازی کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے۔

☆ آئین کے تحت چھے فی صد ملازمتوں کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔

☆ لاپتا افراد کی بازیابی کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں گے۔

☆ سینڈک، ریکوڈک، گوادر اور چمالنگ، ماربل و کرومائیٹ جیسے بڑے قیمتی منصوبوں کو اپنے ماہرین وانتظامی صلاحیت کے ذریعے سے چلایا جائے گا۔

☆ ساحل و سرحدی علاقوں کو ایران سے ترجیحی بنیادوں پر بجلی کی فراہمی کا بندوبست کیا جائے گا۔نیز ضلع چاغی ،قلعہ عبداللہ اور ساحل مکران میں شمسی توانائی اور ہوا کے ذریعے سے بجلی کے پیداواری منصوبے بنائیں





منشور
جماعت اسلامی پاکستان

جائیں گے۔

- خشک سالی کے ازالے کے لیے زراعت یا مالداری اور جنگلات کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔
- مقامی ضرورتوں کے پیش نظر بارڈر ٹریڈ پر نظر ثانی کی جائے گی۔







منشور
جماعت اسلامی پاکستان

آئینی اصلاحات

جماعت اسلامی ان شاء اللہ درج ذیل آئینی اصلاحات کرے گی:

- ☆ قرآن وسنّت کی بالادستی کو یقینی بنانے کے لیے آرٹیکل 2 میں ترمیم کی جائے گی۔
- ☆ آئینی اداروں، ایجنسیوں اور ریگولیٹری اتھارٹیوں (آڈیٹر جنرل، چیئرمین پبلک سروس کمیشن، محتسب، اسی طرح نیب، سٹیٹ بنک......ایف آئی اے، آئی بی، OGRA، SBP، EPA، PPRA، CCP، SECP، PEMRA، PTA، PERA، NEPRA وغیرہ) کے سربراہان کا تقرر پارلیمنٹ کی متعلقہ کمیٹیوں سے منظوری کے بعد کیا جائے گا۔
- ☆ دستور توڑنے، معطل کرنے، یا اس عمل میں مدد دینے والے افراد اور اداروں کے خلاف قانونی کارروائی کے لیے ہر شہری کو مدعی بننے کا حق دینے کے لیے آرٹیکل 6 میں ترمیم کی جائے گی۔
- ☆ سیاسی جماعتوں میں آزادانہ، صاف وشفاف داخلی انتخابات (Intra-party Election) کے لیے مؤثر قانون سازی کی جائے گی۔
- ☆ آئین پاکستان اور اس کی اسلامی شناخت وحیثیت کے خلاف کام کرنے والی جماعت پر پابندی کے لیے آرٹیکل 17 میں ترمیم کی جائے گی۔
- ☆ آرٹیکل 45 میں ترمیم کر کے صدر پاکستان کے معافی دینے کے اختیار کو قرآن وسنّت کی تعلیمات کے تابع کیا جائے گا۔
- ☆ آرٹیکل 62، 63 اور 113 کے مؤثر اطلاق کے لیے جامع قانون سازی کی جائے گی۔
- ☆ مالیاتی بل (بجٹ) کے دونوں ایوانوں میں پیش ہونے اور پاس ہونے، نیز عسکری اسٹیبلشمنٹ سمیت تمام

- قرآن وسنت کی بالادستی کو یقینی بنایا جائے گا۔
- سیاسی جماعتوں میں داخلی انتخابات کے لیے قانون سازی کی جائے گی۔





منشور
جماعت اسلامی پاکستان

اداروں کے بجٹ کو ایوانوں میں لازماً زیر بحث لانے اور اس میں ترمیم و اضافہ کرنے کے لیے آرٹیکل 73، 80، 81، 85 اور 121 میں ترامیم کی جائیں گی۔

☆ ٹیکس کا اطلاق صرف متعلقہ اسمبلی کی منظوری سے ہوگا۔ اس امر کے لیے اضافی مطالباتِ زر کے نظام کا مکمل خاتمہ ضروری ہے جس کے لیے آرٹیکل 77 میں ترمیم کی جائے گی۔

☆ آئین میں ترمیم کر کے اسلامی نظریاتی کونسل کی تمام سفارشات پر ایک مقررہ مدت میں قانون سازی کرنے یا مدت گزرنے کے بعد خود بخود قانون بن جانے کو یقینی بنایا جائے گا۔

- اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کو مؤثر بنایا جائے گا۔

☆ قبائلی علاقہ جات کو دستور اور قانون کے دائرے سے باہر رکھنے کے موجودہ نظام کو ختم کر کے عمومی نظام کا حصہ بنایا جائے گا آرٹیکل 246 اور 247 (ب) میں ضروری ترامیم کی جائیں گی۔ اس سلسلے میں بطور رہنما اصول مندرجہ ذیل کا خیال رکھا جائے گا۔

الف) صوبہ خیبر پختونخواہ سے ملحق فاٹا کے علاقوں کو آرٹیکل (c) 246 کے تحت ریفرنڈم کے ذریعے سے وہاں کے عوام کی مرضی کے مطابق علیحدہ صوبہ، یا صوبہ خیبر پختونخوا کا حصہ بنایا جائے گا۔

ب) صوبہ خیبر پختونخوا کے علاقہ جات جو کہ آرٹیکل (iv)(iii)(ii)(i)(a)246 اور (b)246 میں بیان کیے گئے ہیں، کو مکمل طور پر صوبے کا حصہ بنایا جائے گا۔

ج) FCR سمیت تمام کالے قوانین کا خاتمہ کیا جائے گا اور ملکی دستور و قوانین کا اطلاق کیا جائے گا اور دستور میں بیان کردہ بنیادی حقوق پر عمل درآمد یقینی بنایا جائے گا۔





منشور
جماعت اسلامی پاکستان

- اُردو کو سرکاری زبان کے طور پر عملاً اختیار کرنے کے آئینی تقاضوں کو پورا کیا جائے گا۔اس کے ساتھ ساتھ معروف زبانوں سندھی، پنجابی، پشتو، بلوچی، براہوی اور سرائیکی کی ترقی اور ملکی انتظام میں ان کے فروغ کے لیے ضروری قانونی اور انتظامی اقدامات کیے جائیں گے۔
- انتظامی بنیادوں پر نئے صوبوں کے قیام کی حقیقی ضرورت کے مطابق قومی اتفاقِ رائے کو مدنظر رکھتے ہوئے قابلِ عمل اور قابلِ قبول انتظامی یونٹس کے قیام کے لیے آئینی ترامیم کی جائیں گی۔
- بلوچستان کی محرومیوں کا ازالہ کرنے کے لئے آئینی پیکج دیا جائے گا
- شفاف، غیر جانب دار اور آزادانہ انتخاب کو یقینی بنانے کے لیے غیر جانب دار، دیانت دار عبوری حکومت، مکمل بااختیار، غیر جانب دار الیکشن کمیشن اور آرٹیکل 62،63 پر یقینی عمل درآمد کی لازمی شرائط کے ساتھ انتخابی نظام کی مکمل اصلاح اور بتدریج متناسب نمائندگی کا نظام لانے کی کوشش کی جائے گی۔نیز انتخابی عمل میں خواتین کی باسہولت شرکت کو یقینی بنایا جائے گا۔

- اُردو کو عملاً سرکاری زبان کے طور پر رائج کرنے کے لیے آئینی تقاضوں کو پورا کیا جائے گا۔
- انتخابی نظام کی مکمل اصلاح کی جائے گی۔





آیئے!

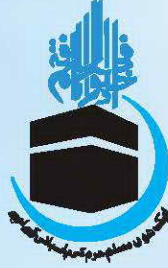
پاکستان کے روشن مستقبل کی طرف

ایک ایسا اسلامی فلاحی جمہوری پاکستان

جہاں
تعلیم
صحت
اور رہائش سب کو میسر ہو
انصاف
روزگار
اور خوش حالی سب کی دہلیز تک پہنچے
آیئے
پاک سرزمین کو تعمیر و ترقی کی راہ پر گامزن کرنے اور اس سوہنی دھرتی میں ہریالی ۔۔۔امن اور خوشحالی لانے کے لیے جماعت اسلامی کا ساتھ دیجیے۔







جماعت اسلامی پاکستان

فون نمبر: 042-35419520-24 فیکس نمبر: 042-35432194

ای میل: info@jamaat.org ویب سائٹ: www.jamaat.org

JIPOfficial JIPOfficial